© rasailojaraid.com

حرفِ آغاز

مئی 2002ء کو شیخ زاید اسلامی مرکز نے ایک روزہ قومی سیرت کانفرنس کا انعقاد کیا۔اس کانفرنس میں ملک کے جید علماء کو مدعو کیا گیا، جنہوں نے اپنے گراں قدر مقالات اس موقع پر پڑھے جو اس شمارے میں افادۂ عام کے نقطہ نظر سے قارئین کی خدمت میں پیش کیے جا رہے ہیں۔

آج مسلمانان عالم زوال و انحطاط کا شکار ہیں۔ غالب قوتیں ہر اعتبار سے کمزور سے کمزور تر کرنے کے لیے اپنے تمام وسائل کے ساتھ ہمہ تن مصروف ہیں۔ دوسری طرف امت مسلمہ علمی و تحقیقی میدان میں بہت پیچھے رہ گئی ہے۔عقیدہ کی کمزوری اور فضائل اخلاق سے تہی دامنی نے اس صورت حال کو مزید گھمبیر بنا دیا ہے اور مغلوبیت کی رفتار کو تیز تر کر دیا ہے۔

سیرت رسول علیہ الصلوۃ والسلام کا مطالعہ اور آپ علیہ الصلوۃ والسلام کے اسوۂ حسنہ سے رہنمائی ہر دور کے مسلمان کی ضرورت اور جز وایمان ہے۔ لادینی تہذیب و ثقافت اور الیکٹرانک میڈیا کی یلغار نے اس منارۂ نور سے ہمارے تعلق و وابستگی کی اہمیت و ضرورت کو بڑھا دیا ہے۔

ملک عزیز میں سیرت پر چھوٹی بڑی کتب، رسائل کے خصوصی نمبر اور تحریر و تقریر کی صورت میں بے شمار مضامین شائع/نشر ہوتے رہتے ہیں اور ان شاء اللہ العزیز ہوتے رہیں گے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سیرت طیبہ سے وابستگی کی اس اہمیت کے پیش نظر ہم نے مناسب خیال کیا کہ سیرت کانفرنس میں پڑھے گئے مقالات کے ساتھ اس موضوع پر دیگر اہل علم کے علمی و تحقیقی مضامین بھی 'الاضواء کے اس شمارے میں شامل کر دیئے جائیں۔

امید ہے کہ ہماری یہ کاوش سیرت مطہرہ کی روشنی کو عام کرنے میں معاون ہوگی اور قارئین کرام اسے مفید پائیں گے۔

پروفیسر ڈاکٹر جمیلہ شوکت

© rasailojaraid.com